خیبر پختونخوا پریس، نیوز پیپرز، نیوز ایجنسیوں اور کُتب رجسٹریشن ایکٹ ۲۰۱۳ء

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XX ۲۰۱۳ء

مشتملات / دفعات

تمہید

۱. مختصر عنوان، وسعت اور آغاز۔

حصہ اول: تمہیدی

۲. تعریفات۔

حصہ دوئم: طباعت کرنے والی مشین، اخبارات اور نیوز ایجنسیاں

۳. کتب اور پیپرز پر چھاپے جانے والے کوائف۔

۴. پرنٹنگ پریس رکھنے کیلئے اقرار نامہ کرنا۔

۴. پرنٹنگ پریس رکھنے کیلئے اقرار نامہ کرنا۔

۵. اخبارات کی اشاعت۔

۶. نیوز ایجنسی کے پرنٹر، پبلشر اور مالک کا اقرار نامہ۔

۷. پرنٹر، پبلشر یا ایڈیٹر نابالغ نہیں ہو گا۔

۸. زبان، دورانیہ یا اشاعت کرنے والی جگہ کو تبدیل کرنے کا اثر۔

۹. اگر کوئی پرنٹر، پبلشر پاکستان چھوڑتا ہے۔

۱۰. اقرار نامہ کی تصدیق کرنا۔

۱۱. اخبار کے شائع نہ ہونے کا اثر۔

۱۲. بیرون ملک افراد کی اخبارات کی ملکیت پر پابندی۔

۱۳. مصدقہ اقرار نامہ کا جمع کرانا۔

۱۴. معائنہ اور کاپیوں کی ترسیل۔

۱۵. اقرار نامہ یا اخبارات کی نقل جس کی اگر تردید نہ کی جائے تو قابل قبول شہادت ہو گی۔

۱۶. ایسے افراد جنھوں نے اقرار نامہ نسبت خبر دستخط کیا ہو اور بعد میں پرنٹر، پبلشر نہ رہے۔

۱۷. شہادت میں نقل شامل کرنا۔

۱۸. اگر کسی بندے / شخص کا نام غلطی سے بطور ایڈیٹر شائع ہو چکا ہو تو وہ متعلقہ ریجنل انفارمیشن افسر کو اس بابت اقرار نامہ دے گا۔

۱۹. اقرارنامہ کی منسوخی۔

۲۰. اپیل ہائے۔

۲۱. سرکاری اشتہارات۔

۲۲. شائع کرنے والی ایجنسیاں۔

حصہ سوئم: ترسیل کُتب

۲۳. طباعت شدہ کُتب کی کاپیوں کی حکومت کو مفت ترسیل۔

۲۴. کاپیوں کی ترسیل پر رسید مہیا کرنا۔

۲۵. کاپیوں پر فیصلہ کرنا۔

۲۶. اخبارات کے شائع کردہ کاپیوں کی حکومت کو مفت (بلامعاوضہ) ترسیل۔

حصہ چہارم: سزائیں

۲۷. دفعہ ۳کی خلاف ورزی پر سزا۔

۲۸. دفعہ ۴کی خلاف ورزی پر سزا۔

۲۹. غلط بیانی کرنے کی سزا۔

۳۰. اس ایکٹ کی شرائط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اخبار کو چھاپنا یا شائع کرنا۔

۳۱. عدم اقرارنامہ پر سزا۔

۳۲. بِلا اختیار اخبارات اور نیوز شیٹ کی تشہیر کرنے پر سزا۔

۳۳. کُتب کی ترسیل نہ کرنے پر سزا۔

۳۴. حکومت کو اخبارات کی کاپیاں مفت نہ فراہم کرنے پر سزا۔

۳۵. ریکوری بحق حکومت۔

۳۶. صفحہ انچارج کی ذمہ داری۔

۳۷. قابلِ سزا جرائم کی سزا۔

۳۸. قابلِ سزا جرم کی اختیار سماعت۔

حصہ پنجم: کُتب کی رجسٹریشن

۳۹. کُتب کی یادداشت کی رجسٹریشن۔

۴۰. یادداشتِ اشاعت کی رجسٹریشن۔

حصہ ششم: اخبارات کی رجسٹریشن

۴۱. رجسٹرار اور دوسرے افسران کی تعیناتی۔

۴۲. اخبارات کا رجسٹر۔

۴۳. رجسٹریشن کا سند۔

حصہ ہفتم: متفرق

۴۴. افسران کی تعیناتی۔

۴۵. نوٹس کی اطلاع یابی۔

۴۶. اس ایکٹ کی اطلاق سے دیگر قوانین کی تنسیخ۔

۴۷. رُولز بنانے کا اختیار۔

۴۸. منسوخی اور استثناء۔

شیڈول

فارم "اَ"

فارم "ب"

فارم "ج"

خیبر پختونخوا پریس، نیوز پیپرز، نیوز ایجنسیوں اور کُتب رجسٹریشن ایکٹ ۲۰۱۳ء

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XX ۲۰۱۳ء

۲۰ مارچ ۲۰۱۳ء کو خیبر پختونخوا کے غیر معمولی گزٹ میں خیبر پختونخوا کے گورنر سے منظوری کے بعد پہلی مرتبہ شائع شُدہ ہے۔

ایک

ایکٹ

یہ ایک خاص ایکٹ ہے جو خیبر پختونخوا صوبہ میں پریس، اخبارات، اخبارات ایجنسیوں اور کُتب رجسٹریشن کیلئے دستور العمل مہیا کرتا ہے۔

ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا کے پریس، نیوز پیپرز، نیوز ایجنسیوں اور کُتب رجسٹریشن یا متعلقہ معاملات یا ضمنی معاملات کیلئے دستور العمل فراہم کیا جائے۔

مندرجہ ذیل قانون وضع شدہ ہے۔

۱. **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز.---** (۱) یہ ایکٹ خیبر پختونخوا پریس، نیوز پیپرز، نیوز ایجنسیوں اور کُتب رجسٹریشن ایکٹ ۲۰۱۳ء کہلائے گا۔

(۲) اس کی وُسعت صوبہ خیبر پختونخوا تک ہے۔

(۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

حصہ اول

تمہیدی

۲. **تعریفات.---** اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون یا حوالہ سے متصادم نہ ہوں،۔

(اَ) "ایڈورٹائزنگ ایجنسیوں" سے مراد وہ ایجنسیاں ہیں جو رجسٹرڈ ہوں اور جو ڈیزائننگ اور اشتہارات کیلئے استعمال میں لائے جاتے ہوں؛

(ب) "مصدقہ اقرارنامہ" سے مراد وہ اقرارنامہ ہے جو دفعہ ۶ کے تحت تحریر شدہ ہو اور مصدقہ ہو یا یہ تصور ہو کہ دفعہ ۱۰ کے تحت مصدقہ قرار شُدہ ہو؛

(ج) "کتاب" میں ہر جِلد، حصہ یا جِلد کا تقسیم اور رسالہ جو کسی بھی زُبان میں ہو یا پتھر کے چھاپے سے تیار کیا گیا ہو؛

(د) "ایڈیٹر" سے مُراد وہ شخص ہے جو اخبارات میں شائع ہونے والا مواد کا تعین کرتا ہے یا جو نیوز ایجنسی مشتہر کرتا ہے اور اس شخص کا نام اقرار نامہ میں دفعہ ٦ِ کے تحت نمایاں لکھا ہوتا ہے؛

(ہ) "فارم" سے مراد وہ فارم ہے جو شیڈول میں مندرجہ ہے؛

(و) "حکومت" سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے؛

(ز) "حکومتی اشتہارات" سے مراد وہ تمام اشتہارات ہیں جو حکومتی محکمہ جات محکمہ انفارمیشن کی توسط سے ایشو کرتے ہیں؛

(ح) "محکمہ اطلاعات" سے مراد اطلاعات، تعلقاتِ عامہ اور ثقافتی محکمہ خیبر پختونخوا ہے؛

(ط) "میڈیا فہرست" سے مراد ان اخبارات کا فہرست ہے جو محکمہ انفارمیشن اشتہاری مقاصد کیلئے اپنے پاس رکھتے ہیں؛

(ي) "نیوز ایجنسی" سے مراد وہ آرگنائزیشن ہے جو اخباری رپورٹ، تصاویر اخبارات کے آرٹیکل، میڈیا ہاؤسز اور دیگر متعلقہ آرگنائزیشن کو معاوضہ پر فراہمی کرتا ہے اور جو متعلقہ قوانین کے تحت رجسٹرڈ شدہ ہوں؛

(ک) "نیوز پیپر" سے مراد ایسی رسالے ہوتے ہیں جو مخصوص مدت کیلئے شائع ہوتے ہیں یا جو عوامی خبروں پر رائے کا اظہار کرتا ہو بشمول دیگر اشاعتی کام جس کو حکومت سرکاری گزٹ میں نیوز پیپر قرار دے؛

(ل) "نیوز شیٹ" سے مراد ہر وہ دستاویز ہے یا پوسٹر ہے جس میں عوامی خبروں یا عوامی خبروں پر رائے قائم کی گئی ہو لیکن جو اخبار نہ ہو؛

(م) "صفحہ انچارج" سے مراد سب ایڈیٹر، یا ایڈیٹر کے تقرر کردہ ہو یا پبلشر یا کمپنی یا مالک یا فرم جو اس ایکٹ کے تحت چھاپ شدہ اخبار، رسالہ، کتاب کا مالک ہو کے علاوہ دیگر کوئی بھی شخص ہو وہ صفحہ انچارج کہلائے گا؛

(ن) "پیپر" سے مراد کتاب کے علاوہ دیگر ہر دستاویز بشمول اخبار؛

(س) "مرتب کردہ" سے مراد بمطابق قانون مرتب شُدہ؛

(ع) "رجسٹرار" سے مراد ہر وہ شخص ہے جو حکومت زیرِ دفعہ ۱۴ِ کے تحت صوبے میں اخبارات کیلئے تقرری کرتا ہے بشمول ہر اس شخص کے جس کی تعیناتی کا مقصد محض کوئی خاص ڈیوٹی سرانجام دینا ہو یا پھر تمام؛

(ف) "چھاپ شُدہ" سے مرادcyclostylingاور پتھر کا چھپایاہوا چھپائی مقصود ہے؛

(ص) "پرنٹرز" سے مراد وہ شخص ہے جو دفعہ ۶ کے تحت اقرارنامہ بناکر تحریر کرتا ہے؛

(ق) "پرنٹنگ پریس" سے مراد پریس بشمول ان تمام مشینری، انجن، تمام پتھر پر چھپایاہوا اقسام، یُوٹیلیٹیز اور دیگر پلانٹ اور مواد جو پرنٹنگ مقاصد کیلئے استعمال کی جاتی ہو؛

(ر) "صوبہ" سے مراد خیبر پختونخواہے؛

(ش) "پبلشر" کامطلب ہے وہ شخص زیرِ دفعہ ۶ کے تحت اقرارنامہ بناکر دستخط کرتا ہے؛

(ت) "رجسٹر" سے مراد وہ رجسٹر ہے جو اخبارات کو قائم رکھنے کیلئے زیرِ دفعہ ۲۴ کے تحت رکھا جات ہے؛

(ث) "رولز" سے مراد وہ ہے جو اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ہیں؛

(خ) "بلااختیار نیوز ایجنسی" سے مراد ہر وہ نیوز ایجنسی ہے جس کیلئے فی الوقت زیرِ دفعہ ۶ کے تحت کوئی اقرارنامہ موجود نہ ہو؛

(ذ) "بلااختیار نیوز پیپر" سے مراد ہر وہ نیوز پیپر ہے جس کیلئے فی الوقت زیرِ دفعہ ۶ کے تحت کوئی اقرارنامہ موجود نہ ہو؛

(ض) "بلااختیار نیوز شیٹ" سے مراد ہو نیوز شیٹ ہے جو بِلا اختیار شائع شُدہ ہو؛

(غ) "بلااختیار پریس" سے مراد وہ پریس ہے جس کیلئے فی الوقت زیرِ دفعہ ۴ کے تحت صحیح اقرارنامہ وجود میں نہ ہو؛

حصہ دوئم

طباعت کرنے والی مشین، اخبارات اور نیوز ایجنسیاں

۳. **کتب اور پیپرز پر چھاپے جانے والے کوائف۔**---ہر کتاب یا مضمون جو صوبے کے اندر چھاپے جاتا ہے۔ پرنٹر اور شائع ہونے والی جگہ تاریخ کو واضح چھاپے گا۔

۴. **پرنٹنگ پریس رکھنے کیلئے اقرارنامہ کرنا۔**--- (۱) کوئی بھی شخص اپنے پاس پرنٹنگ پریس، کتابوں یا مضامین کی طباعت کیلئے نہیں رکھے گا جب تک وہ شخص متعلقہ علاقے کی ریجنل انفارمیشن افسر کے ساتھ فارم "اَ" یا دیگر فارم جو وضع شُدہ ہو پر اقرارنامہ دستخط نہیں کرے گا اور فارم کی جمع کرنے پر متعلقہ ریجنل افسر رسید دے گا۔

(۲) سب سیکشن (۱) کے تحت ہر ایک اقرارنامہ مرتب شدہ متعلقہ ریجنل انفارمیشن افسر دستخط کرے گا اور مہر لگائے گا۔

(۳) متعلقہ ریجنل انفارمیشن افسر ہر اس اقرارنامہ بمطابق سب سیکشن (۱) کو بحکم خود تحریری شکل میں درست ماننے سے انکار کرے گا اگر وہ اس بات پر مطمئن ہو کہ۔

(اَ) کہ جس عنوان کے ساتھ تجویز کردہ پرنٹنگ پریس چالو کرنا چاہتا ہو وہ پہلے ہی سے صوبے میں اِنہی عنوان (نام) سے موجود ہو؛یا

(ب) پرنٹر کو اخلاقی کمینہ پنی کی جُرم کی پاداش میں اس اقرارنامہ دستخط شدہ کرنے سے پہلے ۵ِ سال کی سزا ہوچکی ہو۔

(۴) دفعہ ۳ِ کے تحت ریجنل انفارمیشن افسر اقرارنامہ کرنے والے کو سُنے بغیر حکم صادر نہیں کرے گا۔

(۵) اگر ریجنل انفارمیشن افسر ۹۰ِ دن کے اندر دفعہ ۲ِ کے تحت اقرارنامہ کو تصدیق کرنے یا زیرِ دفعہ ۳ِ کے تحت حکم صادر کرنے میں ناکام ہو جائے تو ۹۰ ِدن کے بعد اقرارنامہ تصدیق شدہ تصور ہو گا۔

(۶) جیسے ہی پرنٹنگ پریس کی جگہ تبدیل ہو تو ۱۴ِ دن کے اندر رکھوالی کرنے والا ریجنل انفارمیشن افسر کو تحریری شکل میں تبدیل ہونے (نئی جگہ) کے بارے اطلاع دے گا۔

شرط یہ ہے کہ اگر تبدیل ہونے والی جگہ دو مختلف اضلاع ہوں تو پریس رکھنے والی متعلقہ ریجنل افسر کو جہاں سے جہاں کو پریس منتقل ہو کے بارے اطلاع دے گا۔

۵. **اخبارات کی اشاعت.**--- کسی بھی اخبار کو نہیں چھاپا جائے گا سوائے اسکے جو ایک ایکٹ کے شرائط کے مطابق ہو اور دفعہ ۳ِ کے شرائط سے متصادم نہ ہو اس اخبار کے ہر ایک کاپی پر واضح طور پر مالک اور ایڈیٹر اور اس دِن کی تاریخ شائع ہونی چاہیئے جس دن شائع کیا جاتا ہے اس طرح کوئی بھی نیوز ایجنسی کسی جز کا شائع یا ناکارہ نہیں کرا سکتا سوائے اس کے جو اس ایکٹ کے شرائط سے مطابقت میں ہو۔

۶. **نیوز ایجنسی کے پرنٹر، پبلشر اور مالک کا اقرارنامہ.** --- (۱) ہر ایک اخبار کے پرنٹر اور پبلشر یا نیوز ایجنسی کا مالک بذات خود یا بذریعہ ایجنٹ جس کو اختیار مند بنایا گیا ہو متعلقہ ریجنل انفارمیشن افسر کو جس کی علاقائی اختیار میں اس اخبار کو چھاپا اور شائع کیا جاتا ہے یا وہ نیوز ایجنسی جو عموماً چالُو ہو کے بارے میں ایک اقرارنامہ بشکل فارم (ب) جو اصل (duplicate) کے حالت میں تیار اور دستخط کر کے پیش کرے گا یا کسی دوسرے فارم کے ذریعے جو پہلے سے تجویز کردہ ہو اور ریجنل انفارمیشن افسر فارم کے داخل کرنے پر متعلقہ شخص کو اس فارم کا رسید جاری کرے گا۔

(۲) ہر ایک اقرارنامہ اخبار کے عنوان، زبان جس میں شائع ہونا ہو، اشاعت کا دورانیہ واضح کرے گا اور اس کے علاوہ دیگر کوئی دستاویزات جیسے کہ بینک کا حوالہ دینا جہاں پر اکاؤنٹ واقع ہو اور دیگر مالیاتی فنڈ اگر کچھ ہو۔

(۳) اگر کسی پرنٹر یا اخبار کا پبلشر یہ اقرار نامہ لکھ دے کہ وہ مالک نہیں ہے تو اقرار نامہ پر مالک کا نام واضح لکھا جائے گا اور مالک کی جانب سے تحریری اختیار نامہ / اجازت نامہ بھی منسلک ہو گا جس میں اس شخص کو اقرار نامہ تحریر کر کے دستخط کرنے کی اجازت دی گئی ہو۔

(۴) ہر ایک پبلشر یا مالک اخبار اپنے رسالہ کیلئے اقرار نامہ کرتے وقت حلفیہ بیان دے گا کہ وہ بمطابق ویج بورڈ ایوارڈ ہر ایک ملازم کو اس کا تنخواہ دے گا۔

(۵) نیوز ایجنسی کے اقرار نامہ میں زبان کا اندراج ہو گا جس میں اخبارات کی تشہیر ہو گی اور کریڈٹ کے خانے ہونگے جس میں بینک شامل ہو گا جہاں پر اکاؤنٹ کھولا جائے گا۔

(۶) کسی بھی نیوز ایجنسی کیلئے اخبارات کو شائع کرنے کیلئے اور خبروں کو تشہیر دینے کیلئے اس ایکٹ کے تحت مصدقہ اقرار نامہ کو جمع کرانا لازمی ہو گا۔

(۷) اقرار نامہ زیرِ دفعہ ۶ منجانب پبلشر کے ہمراہ ایڈیٹر کی بیانِ حلفی بھی منسلک ہونا لازمی ہو گا کہ وہ پریس کونسل آف پاکستان آرڈیننس ۲۰۰۲ء کے مندرجہ شیڈول (Ethical Code of Practice) کا پابند ہو گا۔

(۸) اخبار کے بارے میں اقرار نامہ کے تصدیق کرنے کے بعد کسی بھی پبلشر کو منتقل نہیں کیا جائیگا سوائے اسکے خاندانی افراد کے جن میں باپ، ماں، بیوی، بھائی، بہن، بیٹا اور بیٹی شامل ہیں۔

۷. **پرنٹر، پبلشر یا ایڈیٹر نابالغ نہیں ہو گا۔**---جس بندے کی عمر اٹھارہ سال سے کم ہو اس کو اجازت نہیں دی جائیگی کہ دفعہ ۶ کے تحت اقرار نامہ کرے اور نہ ہی اس کو اخبار کی ایڈیٹنگ کی اجازت ہو گی۔

۸. **زبان، دورانیہ یا اشاعت کرنے والی جگہ کو تبدیل کرنے کا اثر۔**--- (۱) اگر اقرار نامہ زیرِ دفعہ ۶ میں اخبار کی طباعت، شائع کرنے ایک زُبان یا کسی زبانوں میں ایک خاص دورانیہ یا جگہ دیگر حصوں کو کسی بھی وقت پرنٹر یا پبلشر متعلقہ ریجنل انفارمیشن افسر کو تبدیلی کے بارے میں اطلاع دے گا۔

(۲) اگر شائع کرنے کی جگہ یا طباعت کی جگہ تجویز کردہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں تبدیل ہوں جہاں پر اخبار کا شائع کرنا یا طباعت کرنا مقصود ہو تو متعلقہ ریجنل انفارمیشن افسر کو جس کے دائرہ اختیار علاقے میں اخبار کی طباعت و اشاعت مقصود ہو اس تبدیلی کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا۔

(۳) اگر کسی اخبار کی طباعت و اشاعت صوبے میں ضلع سے دیگر صوبہ میں تبدیل کرانے کا تجویز ہو تو پبلشر، پرنٹر دفعہ ۶ کے تحت نیا اقرار نامہ طباعت و اشاعت کیلئے تیار کرے گا۔

۹. **اگر کوئی پرنٹر، پبلشر پاکستان چھوڑتا ہے۔**---اگر کوئی پرنٹر، پبلشر دفعہ ۶ کے تحت اقرار نامہ کرنے کے بعد کسی بھی وقت پاکستان کی سرزمین کو چھوڑتا ہے تو اقرار نامہ منسوخ ہو جاتا ہے سوائے ان صورتوں میں۔

(أ) اگر پرنٹر یا پبلشر کا پاکستان سے باہر کا دورانیہ ایک سال سے زیادہ نہ ہو؛ اور

(ب) پرنٹر یا پبلشر پاکستان چھوڑنے کے قبل تحریری شکل میں متعلقہ ریجنل انفارمیشن افسر کے جسکے علاقائی دائرہ اختیار میں اخبار کی طباعت و اشاعت ہوتی ہو، کو اپنی غیر حاضری کا اظہار کرے اور کسی ایسے بندے کا نام دے دیں جو اسکے جانب سے حلفیہ بیان پر نٹر یا پبلشر کی ذمہ داریاں نبھانے کا ڈپٹی کمشنر کو دے گا۔

۱۰۔ اقرارنامہ کی تصدیق کرنا۔ --- (۱) دفعات ۲، ۳ کے شرائط کے مطابق ہر ایک اقرارنامہ جسکے اصل (Duplicate) دفعہ ۶ کے تحت تیار کردہ اور دستخط شُدہ ہو کو متعلقہ ریجنل انفارمیشن افسر اپنا دستخط اور مہر ثبت کر کے تصدیق کرے گا۔

(۲) متعلقہ ریجنل انفارمیشن افسر اقرارنامہ کو تصدیق نہیں کرے گا اگر اس کو تسلی نہ ہو کہ۔

(أ) جو اقرارنامہ اخبار کے مالک، پرنٹر یا مالک کے اجازت کے بغیر کسی دیگر شخص نے داخل / پیش کیا ہو؛ یا

(ب) کسی تجویز کردہ اخبار جو شائع ہونے والے ہو کا عنوان کسی دوسرے اخبار جیسا ہو یا مماثلت کسی ایسے اخبار سے جو ملک کے دیگر حصے میں اسی زبان میں شائع کیا گیا ہو لیکن وہ اخبار نہیں جو اسی پبلشر کا مختلف دورانیہ کیلئے شائع شدہ ہو یا اس اخبار کا ایڈیشن جس کی دیگر جگہ پر اشاعت کی گئی ہو؛ یا

(ج) اس شخص کا اقرارنامہ جو کسی فوجداری جرم میں سزا یافتہ ہو جو اخلاقی کمینہ پنی یا قومی خزانے کا نادہندہ ہو؛ یا

(د) اقرارنامہ کو پاکستان میں کسی بھی جگہ پر انکار کیا جائے گا یا منسوخ کیا جائے گا۔

(۳) ریجنل انفارمیشن افسر دفعہ ۲ کے تحت اقرارنامہ کرنے والے شخص کو تحریر اطلاع یابی دے کر اس کے خلاف شہادت کو صفائی کا موقع دیئے بغیر کوئی حکم صادر نہیں کرے گا۔

(۴) اگر متعلقہ ریجنل انفارمیشن افسر زیرِ دفعہ (۲) اقرارنامہ کو تصدیق کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے یا سب سیکشن ۲ کے تحت حکم صادر کرتا ہے ۹۰ دنوں کے مدت میں، تو ۹۰ دن گزرنے کے بعد وہ اقرارنامہ جو پبلشر، پرنٹر اور نیوز ایجنسی نے بنایا ہو وہ تصدیق شُدہ تصور ہو گا۔

۱۱۔ اخبار کے شائع نہ ہونے کا اثر۔ --- (۱) اگر دفعہ ۶ کے تحت اقرارنامہ نسبت اخبار کیا گیا اور اخبار شائع نہ ہو، اس رفتار سے، تین مہینوں کے مدت میں، اس اقرارنامہ کو جو دفعہ ۱۰ کے تحت تصدیق شدہ ہو کالعدم / باطل ہو جائے گا۔

(۲) اگر سب سیکشن (۱) کے تحت اقرارنامہ کالعدم ہو جاتا ہے تو پرنٹر اور پبلشر دفعہ ۶ کے تحت نیا/جدید اقرارنامہ اخبار کی طباعت اور اشاعت سے قبل تیار کر کے دستخط کریں گے اور سب سیکشن (۱) کے شرائط جدید اقرارنامہ میں استعمال ہونگے اور اس کے بعد اقرارنامہ میں بھی۔

(۳) اگر اخبار طباعت کے بعد شائع نہ ہو۔

(اَ) اگر کوئی اخبار ہر روز علاوہ اس چھٹی کے دِن کے جس کو آل پاکستان نیوز پیپر سوسائٹی چھٹی قرار دے؛

(ب) اگر ہفتہ وار اخبار جو کیلنڈر سال کے ۲۴ ہفتوں ہو، دو مہینوں کے اندر شائع نہ ہو؛

(ج) اگر اخبار کا دورانیہ دو ہفتوں کیلئے شائع ہونا ہو اور وہ دو مہینوں کے عرصہ میں شائع نہ ہو؛

(د) اگر اخبار کا دورانیہ ماہانہ ہو اور چار مہینوں کے عرصے کے دوران شائع نہ ہو؛

(ہ) اگر اخبار کا دورانیہ سہ ماہی ہو اور چھ ماہ کے عرصے شائع نہ ہو؛

(و) اگر اخبار کا دورانیہ ۶ ماہ کیلئے ہو اور ایک سال میں شائع نہ ہو؛ اور

(ز) اگر نیوز ایجنسی کا عرصہ کیلنڈر سال کے ۱۶ دِنوں کیلئے ہو،

تو اقرارنامہ نسبت اخبار اور نیوز ایجنسی غیر مؤثر اور کالعدم ہو گا اور اس نسبت محکمہ اطلاعات ایک باضابطہ نوٹیفیکیشن جاری کرے گا اور پرنٹر، پبلشر اور اشاعت اخبار اور دیگر اخبار تشہیر جدید اقرارنامہ کے تحت ہونگے اور ہر اس جدید اقرارنامہ کو متذکرہ بالا شرائط کے ذیلی دفعہ ۲ جو اس سب سیکشن کے شرائط سے متصادم نہ ہوں، استعمال ہونگے۔

(۴) اگر اقرارنامہ ذیلی دفعہ (۱) یا (۳) کے تحت باطل قرار دیئے جائے اور جدید اقرارنامہ زیرِ دفعہ ۶ تیار کیا جائے تو اس کے نسبت تصدیق کا فیصلہ ۹۰ دِن کے اندر کیا جائے گا۔

(۵) ذیلی دفعہ (۱) اور (۳) کا اطلاق ان پرنٹر، پبلشر یا نیوز ایجنسی پر نہیں ہو گا جو معینہ مدت میں جو اس کیس پر لاگو ہو، متعلقہ ریجنل انفارمیشن افسر کی تسلی کو وجوہات بتائے جن کے بناء پر اخبار شائع نہ کئے گئے یا شائع نہ کر سکے جو بھی صورت ہو اور نیوز ایجنسی خبروں کو ان حالات کی بناء پر مشتہر نہ کر سکے جو انکے کنٹرول میں نہ تھے۔

۱۲. **بیرون ملک افراد کی اخبارات کی ملکیت پر پابندی۔**---وہ شخص جو پاکستانی باشندہ نہ ہو، کسی اخبار کے طباعت یا اشاعت کا مالک یا اس اخبار سے کوئی سروکار نہیں رکھے گا کسی بھی صوبہ میں جب تک کہ حکومت کا پہلے سے اجازت نامہ نہ ہو اور ایسا کوئی بھی شخص کسی بھی ایسے اخبار کی تمام ملکیت یا تمام ملکیت میں سے ۲۵ فیصد سے زیادہ حصہ کی شکل میں یا تنہا ملکیتی شکل یا شراکت کی شکل میں یا کوئی دوسری شکل میں حصہ دار نہیں ہو گا۔

۱۳. **مصدقہ اقرارنامہ کا جمع کرانا۔**---مصدقہ اقرارنامہ کے اصل (Duplicate) یا اقرارنامہ کے رسیدات جو دفعہ ۱۰ کے تحت مصدقہ شدہ ہو، رجسٹرار کے دفتر میں جمع کیے جائیں گے۔

۱۴۔ معائنہ اور کاپیوں کی ترسیل۔--- (۱) انچارج افسر درخواست دہندہ کو اصل کا معائنہ بعوض ایک سو روپے کرائے گا اور اگر درخواست دہندہ مصدقہ نقل کا خواہاں ہو تو انچارج افسر دو سو پچاس روپے فیس کی ادائیگی پر اپنی مُہر ثبت کر کے مصدقہ نقل حوالہ کرے گا۔

(۲) متعلقہ ریجنل انفارمیشن افسر کی اقرارنامہ کی مہر ثبت شدہ مصدقہ نقل یا اس حکم کا نقل جس میں اقرارنامہ تصدیق کرنے سے انکار کیا گیا ہو جتنی جلد ممکن ہو اس شخص کو سامنے لایا جائے گا جس نے اقرارنامہ تیار کر کے دستخط کیا ہو اور رجسٹرار کو بھی۔

۱۵۔ اقرارنامہ یا اخبارات کی نقل جس کی اگر تردید نہ کی جائے تو قابل قبول شہادت ہوگی۔--- کسی بھی قانونی کاروائی میں، چاہے دیوانی، فوجداری یا بصورت دیگر ہو، ایک اقرارنامہ کی نقل اور اخبار کا نقل جس پر ایک شخص کا نام اسکے بطور ایڈیٹر چھاپا گیا ہو، وہ افسر اس اقرارنامہ میں رُکنیت ہو یا اس اخبار میں چھپا ہوا ہو، جیسی بھی صورت ہو، کہ متذکرہ شخص ہر اخبار جس کا عنوان اقرارنامہ میں متذکرہ اخبار کے عنوان سے مطابقت رکھتا ہو، کے ہر حصہ کا ایک پرنٹر یا ناشر، یا پرنٹر اور ناشر تھا (اقرارنامہ کے الفاظ کے مطابق) یا جس کی نقل پیش کی گئی ہو اس اخبار کے اجراء کے ہر حصہ کا ایڈیٹر تھا۔

۱۶۔ ایسے افراد جنہوں نے اقرارنامہ نسبت خیبر دستخط کیا ہو اور بعد میں پرنٹر، پبلشر نہ رہے۔--- ہر کوئی ایسا شخص جس نے دفعہ ۶ِ کے تحت ذاتی طور پر یا بطور مختار، اخبار کے مالک کے، اقرارنامہ دستخط کیا ہو اور بعد میں کسی وجہ سے اس اخبار کا جس کا تذکرہ اقرارنامہ میں کیا گیا ہو کا پرنٹر یا پبلشر نہ رہے تو اخبار کا مالک یا اسکا نمائندہ جس کو مختار بنایا گیا ہو وضع شدہ طریقہ کے ذریعے متعلقہ ریجنل انفارمیشن افسر کو فارم "ج" پر اقرارنامہ کی شکل میں یا دیگر وضع شدہ شکل میں اطلاع دے گا۔

۱۷۔ شہادت میں نقل شامل کرنا۔--- کسی عدالت کے تمام مقدمات اور قانونی کاروائی کے دوران اقرارنامہ جو دفعہ ۶ِ کے تحت تیار شدہ ہو اور دفعہ ۱۴ِ کے تحت تصدیق شدہ ہو اگر عدالت میں پیش کی جائے اور جس میں یہ درج ہو کہ پہلے والا اقرارنامہ بطور شہادت نہیں پیش کی جائے گی۔ کیونکہ موجودہ یعنی بعد کے اقرارنامہ میں پرنٹر یا پبلشر اخبار نے یہ اقرار کیا ہو تو پہلے والے اقرارنامہ کو بطور شہادت عدالتی کاروائی میں استعمال نہیں کی جائیگی۔

۱۸۔ اگر کسی بندے / شخص کا نام غلطی سے بطور ایڈیٹر شائع ہو چکا ہو تو وہ متعلقہ ریجنل انفارمیشن افسر کو اس بابت اقرارنامہ دے گا۔--- (۱) اگر کوئی شخص یہ دعویٰ کرے کہ جو مسائل اخبار کے کسی کاپی میں بطور ایڈیٹر اس کے نام سے غلط طور پر نمایاں کئے گئے ہوں، تو اس کے نام کے شائع ہونے کے اطلاع کے دو ہفتے کے اندر متعلقہ ریجنل افسر انفارمیشن کو اقرارنامہ دے گا کہ اس کا نام غلطی سے اس مسئلہ کے بطور ایڈیٹر شائع کیا گیا ہے اور اگر متعلقہ ریجنل انفارمیشن افسر اس بابت انکوائری کرے یا انکوائری کرنے کا حکم صادر کرے جیسے وہ مناسب سمجھے اور بعد میں اس بات پر مطمئن ہو جائے کہ اقرارنامہ سچا ہے تو انفارمیشن افسر تین دن کے اندر سرٹیفکیٹ دے گا زیرِ دفعہ ۱۵ِ کے شرائط اس شخص پر جس کا اخباری مسئلہ ہو پر لاگو نہیں ہونگے۔

(۲) ریجنل انفارمیشن افسر اس دفعہ کے تحت میعاد کو بڑھا سکے گا اگر اس کو تسلی ہو کہ وہ شخص کسی معقول وجہ سے اس کے سامنے آنے یا اقرارنامہ بروقت کرنے سے روکا جارہا ہو۔

۱۹۔ اقرارنامہ کی منسوخی۔--- (۱) رجسٹرار کے (Suo Moto) درخواست پر یا کسی شخص کے اطلاع رجسٹرار کو دینے پر متعلقہ انفارمیشن افسر جو اس ایکٹ کے تحت اقرارنامہ کی تصدیق کرانے کا اختیار دیا گیا ہو اس نتیجہ پر پہنچے کہ اقرارنامہ نسبت اقرار قابلِ منسوخی ہو، تو وہ متعلقہ شخص کے خلاف کوئی اقدام لینے سے قبل اپنی صفائی پیش کرنے کا موقع دے گا۔ معاملہ میں انکوائری مقرر کرے گا اور بعد از معلوم کرنے وجہ جو فریقین دِکھادے اور ان کے مؤقف کو سننے کا موقع دیئے جانے کے بعد اس کو تسلی ہو جائے کہ۔

(أ) اخبار جس کے نسبت اقرارنامہ تیار کیا گیا ہے اس ایکٹ اور اس کے رُولز کے منافی ہو کر شائع کیا گیا ہو؛ یا

(ب) اخبار جو اقرارنامہ میں ذکر شدہ ہو کا عنوان صوبہ میں یا اسی زبان میں شائع ہونے والے دیگر اخبار ہو؛ یا

(ج) کسی اخبار کا پرنٹر یا پبلشر مزید اس اخبار کا پرنٹر، پبلشر نہ ہو جس کا تذکرہ اقرارنامہ میں کیا گیا ہو؛ یا

(د) اگر اقرارنامہ میں قصداً بنیادی مواد کو چھپایا گیا ہو یا کسی دورانیے کے کام کو جو اخبار نہ تو متعلقہ ریجنل انفارمیشن افسر حکم کے ذریعے اقرارنامہ کو منسوخ کر کے جلد از جلد اسکی کاپی اقرارنامہ تیار کرکے دستخط کرنے والے اور رجسٹرار کو دے گا؛ یا

(ہ) اخبار جس میں دیگر اخبار سے فوٹو سٹیٹ مواد جنگلات ایڈیٹوریل شامل ہیں کی نقل کی گئی ہو۔

(۲) منسوخی حکم صادر کرنے کے ساٹھ دِنوں کے عرصہ میعاد میں کِسی بھی شخص کے نام اقرارنامہ جاری نہیں کیا جائے گا جو کہ اسی عنوان سے دوسرے شخص کے نام ہو۔

۲۰۔ اپیل ہائے۔--- (۱) جس کسی شخص کو اس ایکٹ کے تحت اقرارنامہ کرنے سے انکار ہو یا جس کا اقرارنامہ منسوخ کیا جا چکا ہو تو حکم صادر کرنے کے تیس دن کے اندر عدالت عالیہ میں اپیل دائر کر سکتا ہے۔

(۲) عدالت عالیہ، اپیلانٹ اور حکومت کو اطلاع یابی کرانے کے بعد اپیل دائر کرنے کے ساٹھ دِنوں کے اندر سماعت کر کے جیسے مناسب سمجھے فیصلہ صادر فرمائے گا۔

۲۱۔ سرکاری اشتہارات۔--- (۱) کوئی بھی رسالہ حکومتی اشتہار کو شائع کرنا اپنا حق نہیں سمجھے گا کیونکہ یہ حکومت کا مکمل اختیار ہے۔

(۲) ایسا کوئی اخبار یا رسالہ جو حکومت کے اشتہار کو چھاپنے سے انکار کرے ایک خاص مدت میں جس کو حکومت مقرر کرے تو اس کو ۳۰ کے مدت کیلئے میڈیا فہرست سے نکالا جائے گا۔

۲۲۔ **شائع کرنے والی ایجنسیاں۔** --- صرف وہ شائع کرنے والی ایجنسیوں کو حکومتی سیکٹر میں کام کرنے کی اجازت ہو گی جو حکومت کے ساتھ رجسٹرڈ ہوں۔

حصہ سوئم

ترسیل کُتب

۲۳۔ **طباعت شدہ کُتب کی کاپیوں کی حکومت کو مفت ترسیل۔** --- (۱) اس ایکٹ کے لاگو ہونے پر اس صوبہ میں طباعت شدہ کُتب کی کاپیوں بمعہ تمام نقشہ جات، پرنٹس اور دیگر کندہ شُدہ مواد متعلقہ، سجاوٹی اور رنگین جو اصل کاپی کے طرز پر ہو اور بغیر کسی معاہدہ کے، اگر کتاب شائع شدہ ہو مابین پرنٹر اور پبلشر تو پرنٹر، انفارمیشن محکمہ کو مفت فراہمی کرے گا یا اُن افسران کو اور مخصوص جگہ پر، جس کو حکومت وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ میں اعلان کرتا ہے جیسے کہ نیچے درج ہیں۔

(اَ) کسی بھی صورت میں کتاب کی اشاعت کے کیلنڈر کے مطابق ایک مہینہ گزرنے کے بعد ایک کاپی، پریس میں سے مہیا کیا جائے گا؛ اور

(ب) اگر اس دِن سے کیلنڈر کے ایک ماہ کے دوران حکومت، پرنٹر سے وُہی کاپیاں جو تعداد میں چار سے زیادہ نہ ہوں کی فراہمی کا تقاضا کرے تو حکومتی تقاضے کے دِن سے ایک کیلنڈر ماہ کے اندر وہی دوسری کاپی یا دو عدد اور کاپیاں جیسے حکومت ہدایت کرے، پرنٹر حکومت کو فراہمی کرے گا۔

۲۴۔ **کاپیوں کی ترسیل پر رسید مہیا کرنا۔** --- جس افسر کو دفعہ ۲۳ کے تحت کتب کی کاپیوں کی فراہمی کی گئی وہ پرنٹر کو اس نسبت رسید دے گا۔

۲۵۔ **کاپیوں پر فیصلہ کرنا۔** --- اس ایکٹ کے دفعہ ۲۳ کے تحت کاپیوں کے ترسیل پر حکومت وقتاً فوقتاً مناسب سمجھنے پر فیصلہ کرے گا۔

۲۶۔ **اخبارات کے شائع کردہ کاپیوں کی حکومت کو مفت (بلا معاوضہ) ترسیل۔** --- حکومت اگر چاہے تو سرکاری گزٹ میں اطلاع پر ہدایت جاری کرے کہ جب اخبار شائع ہو تو بِلا معاوضہ دس عدد کاپیاں مختص جگہ پر مخصوص افسر کر فراہم کرے۔

حصہ چہارم

سزائیں

۲۷۔ **دفعہ ۳ کی خلاف ورزی پر سزا۔** ---اگر کوئی کسی کتاب یا مضمون یا خبر کو مشتہر کرنے کیلئے دفعہ ۳ کے شرائط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے طباعت کرے یا شائع کرے، اس کو کم از کم تیس ہزار روپے سے لیکر ایک لاکھ روپے تک جُرمانہ ہو گا یا ایک مہینہ قید سے لیکر ایک سال تک قید کی سزا ہو گی یا پھر دونوں (جُرمانہ اور سزا) ہو گی۔

۲۸۔ **دفعہ ۴ کی خلاف ورزی پر سزا۔** ---اگر کوئی دفعہ ۴ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پرنٹنگ پریس کو اقرار نامہ کے بغیر اپنے پاس رکھے تو اس کو کم از کم تیس ہزار روپے سے لیکر ایک لاکھ روپے تک جُرمانہ ہو گا یا ایک مہینہ قید سے لیکر ایک سال تک قید کی سزا ہو گی یا پھر دونوں (جُرمانہ اور سزا) ہو گی۔

۲۹۔ **غلط بیانی کرنے کی سزا۔** --- اگر کوئی شخص اس ایکٹ کے اقرار نامہ کر کے دروغ گوئی پر مبنی بیان کرے اور وہ جانتا ہو یا یقین رکھتا ہو غلط بیانی پر اور جس کو یقین نہ ہو کہ بیان سچا ہے تو اس شخص کو کم از کم تیس ہزار روپے سے لیکر ایک لاکھ روپے تک جُرمانہ ہو گا اور کم از کم ایک مہینہ سے لیکر ایک سال تک قید کی سزا ہو گی یا پھر دونوں سزائیں ہو نگی۔

۳۰۔ **اس ایکٹ کی شرائط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اخبار کو چھاپنا یا شائع کرنا۔** ---اگر کوئی اس ایکٹ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کیس اخبار کو ایڈیٹ کرے چھاپے یا شائع کرے یا اگر کوئی جان بوجھ کر اس ایکٹ کی خلاف ورزی کرتے ہوں اخبار کی ایڈیٹنگ، چھپائی، اشاعت کرے تو اس کو کم از کم تیس ہزار روپے سے لیکر ایک لاکھ روپے تک جُرمانہ کی سزا ہو گی اور کم از کم ایک مہینہ سے لیکر ایک سال تک قید کی سزا ہو گی یا پھر دونوں سزائیں ہو نگی۔

۳۱۔ **عدم اقرار نامہ پر سزا۔** ---اگر کوئی شخص اخبار کا پرنٹر یا پبلشر نہ رہے اور اس نسبت اقرار نامہ کرنے میں ناکام ہو یا اقرار نامہ کرنے پر ٹال مٹول کرے تو دفعہ ۱۶ کے خلاف ورزی کا مرتکب ہونے پر اس کو کم از کم پچاس ہزار روپے سے لیکر دو لاکھ روپے تک جُرمانے کی سزا ہو گی۔

۳۲۔ **بلا اختیار اخبارات اور نیوز شیٹ کی تشہیر کرنے پر سزا۔** ---اگر کوئی (بلا اختیار) کسی نیوز شیٹ یا اخبار یا نیوز ایجنسی کو بنائے، طباعت کرے یا فراہم کرے، فروخت کرے، تقسیم کرے، بانڈ کی اشاعت کرے یا عوامی منظر پر لائے یا فروخت پر رکھے، بانڈھے یا اشاعت کرے تو اس کو کم از کم پندرہ دِن سے چھ ماہ تک قید کی سزا ہو گی یا کم از کم بیس ہزار روپے سے لیکر پچاس ہزار روپے تک جُرمانہ کی سزا ہو گی۔

۳۳۔ **کُتب کی ترسیل نہ کرنے پر سزا۔** ---کسی ایسی کتاب کا پرنٹر جس کا اشارہ دفعہ ۲۳ میں موجود ہے دفعہ ۲۳ کی عدم پیروی کرے ہوئے کاپیوں کی ترسیل نہ کرے، کسی افسر یا افسر کے مقرر کردہ بندے جن کو کاپیاں حوالہ کرنی ہو گی شکایت پر ہر

ایک عدم تعمیل پر پانچ ہزار روپے جُرمانہ کی سزا ہوگی اس کے علاوہ عدالتی حکم کے تعین پر مزید ان کاپیوں کی قیمت کے مطابق رقم کی حکومت کو ادائیگی کرے گا۔

۳۴۔ **حکومت کو اخبارات کی کاپیاں مفت نہ فراہم کرنے پر سزا۔**---اگر کوئی پرنٹر اخبار کو شائع کرے اور دفعہ ۲۶ کی خلاف ورزی کرتے ہوں کاپیاں حکومت کو فراہم نہ کرے تو مجاز افسر یا مجاز افسر کے منتخب کردہ کسی دوسرے شخص کی شکایت کرنے پر پرنٹر حکومت کو ہر ایک حکم عدولی پر کم از کم پانچ ہزار روپے سے دس ہزار روپے تک جُرمانہ کی سزا ہوگی۔

۳۵۔ **ریکوری بحق حکومت۔**---دفعات ۳۱، ۳۲، ۳۳ ۳۴ کے تحت مجسٹریٹ درجہ اول کو یا اس کے جانشین کو ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کے مطابق اختیار ہوگا کہ بحق حکومت رقوم کی ریکوری کرے۔

۳۶۔ **صفحہ انچارج کی ذمہ داری۔**--- (۱) صفحہ انچارج، ایڈیٹر کی نگرانی میں صفحات کی مندرجات کا ذمہ دار اور مکمل تسلی کرنے کے بعد مواد پرنٹر اور پبلشر کو شائع کرنے کیلئے بھیجے گا۔

(۲) پیج انچارج کی ذمہ داری قبول کرنے کی نسبت، ایڈیٹر کی مہیا کرنے پر ہر ایک پبلشر خط کی شکل میں متعلقہ ریجنل انفارمیشن افسر کو اطلاع یابی کرے گا اور اس کی نقل (کاپی) رجسٹرار کو دے گا۔

۳۷۔ **قابلِ سزا جرائم کی سزا۔**---اس ایکٹ کے مشتملات یا دیگر قوانین رائج الوقت سے متصادم نہ ہوں تو صرف اس شخص یا اشخاص جو قصداً، غلطی، نظر اندازی یا لاعلمی سے کوئی مواد شائع ہو جو اس ایکٹ کے تحت قابلِ سزا (مرتکب سزا) ہو کو اس ایکٹ کے تحت مقدمہ کرا کر سزا دی جائے گی۔

۳۸۔ **قابلِ سزا جرم کی اختیار سماعت۔**--- مجسٹریٹ درجہ اول عدالت کے علاوہ نیچے درجے کے عدالت اس ایکٹ کے تحت کو سزا دینے کا اختیار نہ ہوگا سوائے اس درج شدہ شکایت پر جو حکومت نے کی ہو یا کسی مجاز افسر نے کی ہو۔

حصہ پنجم
کُتب کی رجسٹریشن

۳۹۔ **کُتب کی یادداشت کی رجسٹریشن۔**---ایک کتاب جس کو کُتب کا ایک فہرست کہتے ہیں، جو اس دفتر میں یا وہ افسر، جو حکومت اس حوالہ سے مقرر کرے گی، رکھے گا، جس میں دفعہ ۲۳ کے تحت سُپرد کئے جانے والے ہر کتاب کی ایک یادداشت درج ہوگی، یہ یادداشت جس حد تک ہو سکتا ہے قابلِ عمل ہوگا، جس میں مندرجہ ذیل کوائف موجود ہونگے۔

(اَ) کتاب کا عنوان اور عنوان کے صفحہ کے مندرجات؛

(ب) زبان کا نام جس میں کتاب لکھ چکا ہوتا ہے؛

(ج) کتاب کے مصنف، ترجمان اور کتاب کا ایڈیٹر یا کتاب کے کسی حصہ کا ایڈیٹر کے نام؛

(د) مضمون؛

(ہ) طباعت اور اشاعت کی جگہوں کے نام؛

(و) نام یا فرم کا پرنٹر یا نام اور فرم کے پبلشر؛

(ز) پریس یا اشاعت سے جاری کرنے کی تاریخ؛

(ح) صفحات کی تعداد؛

(ط) سائز؛

(ي) نقشہ جو کتاب میں شامل ہو بمع مخرج اور علاقہ؛

(ک) پہلا، دوسرا یا دیگر نمبر نسبت ایڈیشن؛

(ل) کاپیوں کی تعداد جو ایڈیشن پر مشتمل ہوتا ہو؛

(م) اگر کوئی کتاب طباعت شدہ ہو؛

(ن) کتاب کی قیمت جس پر عوام کو فروخت کی جاتی ہو؛ اور

(س) کاپی رائٹ یا کاپی رائٹ کے کسی حصے کے پروپرائیٹر کے رہائش اور نام کا اندراج۔

۴۰. **یادداشتِ اشاعت کی رجسٹریشن۔**--- متذکرہ کتابوں کی فہرست میں ہر سہ ماہی کے دوران درج یادداشت چوتھائی کے اختتام کے بعد جتنی جلد ہو سکتا ہے سرکاری گزٹ میں مشتہر کیا جائے گا۔

حصہ ششم
اخبارات کی رجسٹریشن

۴۱. **رجسٹرار اور دوسرے افسران کی تعیناتی۔**--- حکومت سول سرونٹ سکیل ۱۹ بطور رجسٹرار اخبارات تعینات کرے گی اور دیگر افسران جو رجسٹرار کے جنرل سپرنٹنڈینسی اور کنٹرول کے ماتحت ہونگے جس کو اس ایکٹ کے تحت جنرل یا سپیشل حکم کے ذریعے دائرہ کار کو تقسیم یا کام کا تعین کیا گیا ہو۔

۴۲. **اخبارات کا رجسٹر۔**--- (۱) رجسٹرار اخبارات کا رجسٹر کو قائم رکھے گا جو قابل عمل ہو گا اور جنگلات میں ہر اخبار شائع شدہ کے بارے میں مندرجہ ذیل کوائف موجود ہونگے۔

(اَ) اخبار کا عنوان؛

(ب) زبان جس میں اخبار شائع کیا جاتا ہے؛

(ج) اخباری اشاعت کا دورانیہ / عرصہ (Period)؛

(د) اخبار کے ایڈیٹر، پرنٹر اور پبلشر کا نام؛

(ہ) جگہ جہاں پر پرنٹنگ اور طباعت کی جاتی ہو؛

(و) فی ہفتہ صفحات کا اوسط؛

(ز) سالانہ ہر دِن کی اشاعت کا تعداد؛

(ح) قیمت فی کاپی؛ اور

(ط) اخبار کے مالکوں کے نام اور پتے اور اسی طرح دیگر کوائف جو ملکیت سے متعلق ہو بھی مرتب کئے جائیں۔

(۲) کوائف کے متعلق وقتاً فوقتاً اطلاعیابی پر رجسٹرار رجسٹر میں متعلقہ اندراج کرے گا اور اس میں ضروری تبدیلیاں اور تصحیح کرے گا تاکہ ضرورت کے مطابق رجسٹر کو جدید رکھا جاسکے، وہ وفاقی حکومت کے تعینات کردہ پریس رجسٹر کے ساتھ رابطے میں رہے گا۔

۴۳. **رجسٹریشن کا سند.**--- (۱) ڈپٹی کمشنر سے اقرارنامہ کے وصولی کے سات دِن کے اندر رجسٹرار پبلشر کے نام اخبار کے رجسٹریشن کا سند جاری کرے گا۔

(۲) روزنامہ اخبارات کی رجسٹریشن کی تجدید بیس ہزار روپے کی ادائیگی پر جنہوں کے مہینے میں کی جائے گی اور بوجہ عدم ادائیگی اقرارنامہ ماہِ فروری میں کالعدم وباطل تصور ہوگا اور نتیجتاً متعلقہ انفارمیشن افسر منسوخی کا حکم جاری کرے گا۔

حصہ ہفتم

متفرق

۴۴. **افسران کی تعیناتی.**---اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کیلئے حکومت کو اختیار ہے کہ کسی ایک یا ایک سے زیادہ افسران کی تعیناتی کرے اور ان افسر یا افسران کی فرائض اور دائرہ اختیار پرنٹنگ پریسز، کُتب، پبلشرز، اخبارات پرنٹرز کے مسائل کے ریگولیشن تک محدود ہونگے اور اگر حکومت چاہے تو نیوز ایجنسی بھی دائرہ اختیار میں شامل ہوتے ہیں۔

۴۵. **نوٹس کی اطلاع یابی.**---اس ایکٹ کے تحت ہر نوٹس متعلقہ مجسٹریٹ کو بھجوایا جائے گا جو ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر V،۱۸۹۸ء) کے تحت اطلاع یابی کرائے گا۔

بشرطیکہ اگر مکمل احتیاط کے باوجود نوٹس کی اطلاع یابی پیادہ نہ کراسکے اور نوٹس کی اطلاع یابی پریس تک ہو تو جیسا کہ دفعہ ۴ِ اقرارنامہ میں موجود ہے نوٹس کی کاپی کو پریس کے احاطے میں نمایاں مقام پر چسپاں کیا جائے گا اور اگر نوٹس اخبار کے پبلشر کے نام ہو تو جہاں پر اخبار کی طباعت کی جاتی ہو اس مقام کے احاطے میں نمایاں جگہ پر چسپاں کیا جائے گا جیسا کہ دفعہ ٦ِ

اقرارنامہ میں موجود ہے اور اگر نوٹس نیوز ایجنسی کے دفتر پر بھجوانا ہو تو نیوز ایجنسی کے دفتر پر پہنچانے سے یہ تصور ہو گا کہ نوٹس کی اطلاع یابی ہو چکی ہے۔

۴۶. **اس ایکٹ کی اطلاق سے دیگر قوانین کی تنسیخ.** ---اس ایکٹ کے لاگو ہونے سے رائج الوقت دیگر متصادم قوانین منسوخ قرار پائے۔

۴۷. **رُولز بنانے کا اختیار.**---حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کیلئے رُولز بنانے کا اختیار رکھتی ہے۔

۴۸. **منسوخی اور استثناء.** --- (۱) پریس، اخبار، نیوز ایجنسیاں اور کُتب رجسٹریشن آرڈیننس ۲۰۰۲ء (آرڈیننس نمبر XCVIII، ۲۰۰۲ء) خیبر پختونخوا کے حد تک منسوخ قرار دیئے جاتے ہیں۔

(۲) پریس، نیوز ایجنسیوں، اخبارات اور کتب رجسٹریشن آرڈیننس ۲۰۰۲ء کی منسوخی کے علاوہ ہر اقرارنامہ جو دستخط شدہ ہو یا مصدقہ ہو جو بیان شدہ آرڈیننس کے تحت تیار شدہ ہو یا اس ایکٹ کے لاگو ہونے سے پہلے کسی دیگر قانون کے تحت بنائے گئے ہوں تو وہ اس ایکٹ کے تحت تیار کردہ دستخط شدہ اور تصدیق شدہ ہونگے۔

(۳) جو کوئی کاغذی کاروائی ہوئی ہو یا جس پر عمل کیا گیا ہو، رُول بنے ہو، نوٹس جاری ہو، مذکورہ آرڈیننس کے تحت، یا کسی دیگر قانون کے تحت جو پرنٹنگ پریس اور اشاعت سے متعلق ہوں تو وہ اس ایکٹ کے تحت دُرست جاری کردہ تصور ہونگے۔

شیڈول

فارم "اَ"

(دفعہ ۴ ملاحظہ ہو)

پریس رکھنے والے والے اقرارنامہ

منکہ مسمی،...(نام)، پسر.. سکنہ...............بمقام..............................

منجانب / برائے میسر...بطور مختار میسر..اقرار کرتا ہوں کہ میرے پاس

ایک پرنٹنگ پریس ہے جو بمقام................................. ضلع.......................میں واقع ہے۔

پریس کی نسبت اسکی کام کرنے کی صلاحیت، قسم اور بناناکا اندراج کرے جہاں پر پریس واقع ہو اس کا پتہ اور مکمل تفصیل دیں۔

فارم "ب"

(دفعہ ٦ ملاحظہ ہو)

اخبارات / نیوز ایجنسی کے پرنٹر اور یا پبلشر اور مالک کا اقرار نامہ

منکہ مسمی،..(نام)، پسر.. سکنہ ....

منجانب / برائے میسر.. کہ میں اقرار کرتا ہوں بہ اجازت میسر ....

کہ میں پرنٹر / پبلشر یا اخبار / نیوز ایجنسی کا پرنٹر یا پبلشر اور مالک ہو کر حق حاصل ہے ....

کہ بطور پیش ہونے .... میں اور پرنٹر اور پبلشر یا مالک اخبارات / نیوز ایجنسی اور حق حاصل ہے

....بطور پیش ہونے .... میں .... اور طباعت کی یا اشاعت کی اور اشاعت کی اور

خبروں کی تشہیر کی بمقام ....

....

فارم "ج"

(دفعہ ۱۶ اِملاحظہ ہو)

اقرارنامہ اس شخص کا جو مزید پرنٹر نہ رہے اور یا نیوز ایجنسی کا پبلشر / مالک نہ رہے۔

منکہ مسمی، ....(نام)، پسر .... منجانب / برائے میسر ....

اقرار کر کے لکھ دیتا / دیتے ہیں کہ میں / ہم نے مسمی .... ولد .... کے حق میں اپنا مختارنامہ منسوخ / واپس

لے لیا ہے اخبار یا نیوز ایجنسی کا مالک پرنٹر اور پبلشر کے جن کا اس کو حق حاصل تھا .... بطور پیش ہونے

.....................زبان...